



نبی جمع کے دن لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے کہ اسی اثناء میں ایک شخص آیا آپ نے پوچھا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھی؟ اس نے جواب دیا: نہیں اس پر آپ نے فرمایا: اٹھو اور دو رکعت پڑھ لو

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ نبی جمع کے دن لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے کہ اسی اثناء میں ایک شخص آیا آپ نے پوچھا: اے فلاں! کیا تو نے نماز پڑھی؟ اس نے جواب دیا: نہیں اس پر آپ نے فرمایا: اٹھو اور دو رکعت پڑھ لو
[صحیح] [متفق علیہ]

سُلیک عطفانی رضی اللہ عنہ مسجد نبوی میں داخل ہوئے جب کہ نبی لوگوں کے سامنے خطبہ ارشاد فرما رہے تھے وہ خطبہ سننے کے لئے بیٹھ گئے اور تحیہ المسجد کی نماز پڑھی؛ یا تو اس وجہ سے کہ وہ اس کے حکم سے واقف نہیں تھے یا پھر اس لئے کہ ان کے گمان میں خطبہ سننا زیادہ اہم تھا نبی اگرچہ وعظ و نصیحت اور خطبہ دینے میں مصروف تھے لیکن اس کے باوجود آپ انہیں تعلیم دینے سے نہ رکے بلکہ آپ نے ان سے مخاطب ہو کر فرمایا: اے فلاں! کیا میرے دیکھنے سے پہلے تم نے مسجد کے ایک گوشے میں نماز پڑھ لی؟ انہوں نے جواب دیا کہ: نہیں اس پر آپ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور دو رکعت نماز پڑھو مسلم شریف کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ: آپ نے انہیں حکم دیا کہ یہ دو رکعتیں ملکی پڑھیں آپ نے ایک بڑے مجمع کے سامنے یہ کہا تھا تاکہ اس آدمی کو ضرورت کے وقت تعلیم دیں، اور تا کہ یہ تعلیم سب حاضرین کے لئے ہو جائے لہذا جو شخص مسجد میں آئے اور خطیب خطبہ دے رہا ہو تو اس کے لئے مشروع ہے کہ وہ تحیہ المسجد کی نماز پڑھے یہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہے اور اسی طرح ایک اور حدیث میں ہے کہ: تم میں سے جب کوئی جمع کے دن (مسجد میں) آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے چائے کہ وہ دو رکعت پڑھے لہذا اسی لئے علامہ نووی رحمہ اللہ نے صحیح مسلم کی شرح میں آپ کے اس فرمان: "تم میں سے جب کوئی جمع کے دن (مسجد میں) آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے چائے کہ وہ دو رکعت مختصر پڑھے" فرمایا کہ: یہ نص ہے جس میں تاویل کا کوئی راستہ نہیں ہے اور میں نے سمجھنا کہ کوئی ایسا عالم بھی ہو گا جس کے پاس یہ الفاظ پہنچیں اور وہ ان کو صحیح جانے اور پھر بھی ان کی مخالفت کرے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5205>